دنیائے قرآن

سیرت کمیٹی کی عالمگیر تحریک قرآن میں شرکت

ناظرین ترجمان القرآن یہ سنکر خوش ہوں گے کہ مشہور سیرت کمیٹی نے عالمگیر تحریک قرآن کو اپنے پروگرام میں شریک فرمالیا ہے اور اب یوم النبی کی طرح ماہ رمضان المبارک میں "قرآن والی رات" کی یادگار بھی منائی جائے گی اگرچہ یہ کام خموشی کے ساتھ کئی برس سے دفتر عالمگیر تحریک قرآن کی طرف سے بھی کیا جاتا رہا ہے لیکن مولانا عبدالمجید قریشی جو تحریک یوم النبی کے بانی اور روح رواں ہیں ان کی توجہ سے عالم اسلام کے اندر یہ کام انجام پائیگا۔

ماہ رمضان المبارک کے ترجمان القرآن میں قرآنی مکتوبات کے تحت جو ہماری خط وکتابت مذکورۃ الصدر بہائی سے ہوئی تھی الحمد للہ وہ بہت جلد مقبول بارگاہ ایزدی ہوئی مولانا عبدالمجید قریشی نے "پیغام رمضان" نامی رسالہ میں دل کھول کر اس مسئلہ پر بحث کی ہے اور خوب کی ہے اس کی قیمت صرف ۲ ہے ہم سفارش کرتے ہیں کہ پٹی ضلع لاہور سے منگوا کر آپ ضرور اس کا مطالعہ کیجئے

صوبہ بہار کا مختصر دورہ

گذشتہ ماہ سہسرام۔ آرہ پھلواری شریف پٹنہ۔ ڈہری۔ اور ڈالٹن گنج کا مختصر دورہ عمل میں آیا عالمگیر تحریک قرآن پر متعدد تقریریں ہوئیں۔ قرآن مجید کے درس قائم کرائے گئے مدارس میں بچوں کو شروع سے ہی قرآن مجید بامعنی پڑہانے کی عملی شکلیں پیش کیگئیں۔ اگر ناظرین ترجمان القرآن اپنے اپنے مقام پر اسی طرح کا کام شروع کردیں اور نتائج سے مرکز کو اطلاع دیں تو ایک طرح کی بہت جلد تنظیم قائم ہوجائے اس سلسلہ میں ایک بات اور بھی کہنے کی ہے کہ ہر صوبہ کی با اثر ہستیاں باقاعدہ یہ جدوجہد شروع کردیں کہ محکمہ تعلیمات اس سلسلے کو اپنے ہاتھ میں لے لے

مسلمان بچوں کے لئے مذہبی تعلیم کے اندر قرآن مجید کی بامعنے تعلیم کو شروع سے ہی لازم قرار دیا جائے آنریبل سر فضل حسین ملک فیروز خان نون۔ آنریبل سر سید محمد فخر الدین احمد بہار مسٹر خواجہ نظام الدین صاحب وزیر تعلیمات بنگال جیسی با اختیار ہستیوں کو خاص طور پر اس میں حصہ لینا چاہیے مسلمانوں کے حقوق اس وقت تک خطرہ سے باہر نہیں ہو سکتے جب تک قرآن کا مسئلہ حل نہ ہو مسلمان اور قرآن کا مسئلہ اسلام کے نام لیواؤں کے واسطے جسم و جان کا مسئلہ ہے اور بغیر اس کے ان کی ہر ترقی تنزل کے مترادف ہے کیونکہ درحقیقت ان کی دینی اور دنیاوی ترقی قرآن کے علم و عمل پر منحصر ہے۔

جبہ پر قرآن مجید

لارڈ لوتھین کے ایما پر ان کے ایک دوست نے جو انگلستان میں ہیں علیگڈھ مسلم یونیورسٹی کو ایک جبہ دیا ہے جس پر تمام قرآن مجید لکھا ہوا ہے۔ یہ جبہ غدر ۱۸۵۷ء کے دوران میں ہندوستان سے گیا تھا۔ اور اب مسلمانوں کے ساتھ دوستی کے طور پر ہندوستان کو واپس دیا گیا ہے اسی طرح کا ایک دوسرا جبہ مولوی عبد الحلیم صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی ساکن محمد آباد کے پاس بھی وراثتاً چلا آتا ہے۔ تیسرا جبہ گرو نانک صاحب کا ہے جو ڈیرہ بابا نانک میں اب تک محفوظ ہے لیکن اس پر آیات

ادارہ تحفظ کلمہ طیبہ

ٹائمز آف انڈیا کے ایڈیٹر مع اہل و عیال حلقہ بگوش اسلام میں

ٹائمز آف انڈیا کے نیوز ایڈیٹر ایم پال ڈیرہ ان کی بیوی اور ان کا بیٹا بمبئی میں مشرف باسلام ہوئے مسٹر پال ڈیرہ کا اسلامی نام محمود حامد۔ بیوی کا نام ممتاز مریم اور لخت جگر کا نام عبد الکریم رکھا گیا۔ آپ نے ایک تقریر کے سلسلہ میں کہا۔

"میں بتدریج اس حقیقت سے آگاہ ہوا کہ اسلام ہی نے خدا کی ذات کے متعلق صحیح نقطہ خیال پیش کیا ہے اور وہ توحید خالص کا عقیدہ ہے میں عیسائیوں کے مسئلہ تثلیث کو کبھی سمجھ ہی نہیں سکا تھا اور اس سے ہمیشہ غیر مطمئن رہتا تھا اسلامی عقیدہ توحید سمجھنے کے بعد مجھے تشفی ہوئی اور میرا قلب مطمئن ہو گیا۔ پھر میں نے پوری مصروفیت سے تاریخی طور پر قرآن اور

اسلام کا مطالعہ جاری کیا جس سے میرے دیگر شبہات خود بخود رفع ہو گئے۔

"اسلام کے جزو ثانی یعنی رسالت کا میں اس طرح قائل ہوا کہ جب میں نے تمام کتب آسمانی کا مطالعہ کیا تو مجھے معلوم ہو گیا کہ ان میں سوائے قرآن کے کوئی صحیفہ ایسا نہیں جو تحریف اور انسانی دست برد سے بچا ہو۔ قرآن حکیم کا مجھ پر ایسا اثر ہوا اور یقین ہو گیا کہ یہی تحریف سے پاک ہے اور ایک مقصد وحید کو پیش نظر رکھتا ہے۔

پیشوا کا قرآن نمبر ہم مجلس تحریک قرآن مجید اور ناظرین ترجمان القرآن کی طرف سے پیشوا کے قرآن نمبر نکالنے پر اس کے مالک اور اڈیٹر کو دلی مبارکباد دیتے ہیں۔ یقیناً یہ پیش قدمی اس لائق ہے کہ ہر مسلم صحیفہ نگار کو اس کی پیروی کرنی چاہیے مناسب ہوگا۔ اگر ہر سال ماہ رمضان المبارک میں اسی طرح کا خاص نمبر شائع ہو جس سے مسلمان پھر قرآنی علم و عمل کی طرف متوجہ ہو جائیں

ایک نامور نصرانی پر کلام اللہ کا اثر مصر کی بین الاقوام ریلوے کانفرنس میں جو نمایندے شریک ہوئے ان میں موسیو مانویل صدر وفد اسپین بھی تھے، ان کے اعزاز میں تیونس کے مشہور رہنمائے آزادی علامہ ثعالبی نے ایک شاندار پارٹی دی اور اسلامی طریقہ پر کلام اللہ شریف کی تلاوت سے بھی تواضع کی گئی۔ اثنائے قرآت میں موسیو موصوف جھوم رہے تھے۔ اگرچہ آپ عربی زبان سے واقف نہیں ہیں لیکن خدا کے آخری پیغام کا ناقابل بیان اثر آپ پر وجد کا عالم طاری کر رہا تھا۔ آپ نے کہا۔

"میں نے ایک سے زیادہ مرتبہ ہسپانی زبان میں کلام اللہ کا مطالعہ کیا ہے لیکن آج میں نے محسوس کیا ہے کہ تلاوت قرآن کا اثر میری رگ رگ میں سرایت کر گیا ہے میں سمجھتا ہوں اس کا یہ سبب ہے کہ میں نے آج کلام اللہ کو عربی زبان میں موتیوں کی طرح منسلک دیکھا۔ اور سنا ہے"۔

اس کے بعد موسیو موصوف نے علامہ سید رشید رضا سے درخواست کی کہ وہ تلاوت شدہ آیات کا اپنی زبان میں ترجمہ کریں تاکہ وہ اپنی زبان میں ان کے محل وقوع کو آسانی سے معلوم کر سکیں (حیف ہے ان مسلمانوں کی سمجھ پر جو قرآن مجید کی اصل زبان کو ترک کر کے صرف کسی زبان کے ترجمہ کو باقی رکھنا چاہتے ہیں۔ (ترجمان القرآن)

سابق وزیر پنجاب

لالہ ہرکشن لعل کے فرزند مسٹر کنہیا لال بیرسٹر مع اپنی بی بی بچے کے مشرف باسلام ہوئے۔ اس سعید وقت میں لاہور کے مشہور اصحاب، ڈاکٹر سر اقبال، علامہ عبد اللہ یوسف علی۔ ملک فیروز خان نون وزیر تعلیمات نواب سر شاہنواز۔ چودھری ظفر اللہ خان۔ مولوی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار کے علاوہ اور حضرات بھی موجود تھے۔

مسلمانان عالم کے اس معزز بھائی کا اسلامی نام خالد اللطیف اور لڑکے کا نام خالد عبد الرشید قرار پایا۔ مسٹر خالد لطیف اپنے عقائد کے متعلق فرماتے ہیں۔

> مجھے فرقہ بازی سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ اسلام ان اصول ہائے حیات و ممات کی کامل و مکمل تعلیم کا نام ہے جو قرآن پاک میں رب جلیل نے اپنے بندوں کو دی۔ قرآن پاک چونکہ غیر مبدل ہے اس لئے مسٹر گاندھی بھی غیر مبدل مسلمان ہیں۔

قرآن کریم کا چینی ترجمہ

چین کے رسالہ فرینڈس آف مسلمز میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کے اندر چینی زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کے متعلق کچھ اطلاعات ہیں۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ چین میں اسلام کو داخل ہوئے بارہ صدی کا طویل عرصہ گذر گیا مگر وہاں سے مستند اور مکمل ترجمہ اب تک کوئی شائع نہیں ہوا اور اخیر تک جو ترجمہ شائع ہو سکا ہے اگرچہ وہ مکمل ہے لیکن مستند نہیں ضرورت ہے کہ اسلام کی ایک جماعت مسلمانان عالم سے امداد حاصل کر کے تبلیغی اصول پر قرآن مجید کے ———— ہر زبان میں کثرت

کیا یہ پھیلانے کے لئے آمادہ ہو جائے مسلمان حکمرانوں کو بھی خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے۔

قرآن مجید کا ظاہری ادب بھی ضروری ہے

عرس کے موقع پر اور زیارت جس کو سوئم یا تیجا او پھول اٹھانا بھی کہتے ہیں مسلمان قرآن خوانی کی مجلس منعقد کرتے ہیں اس میں بعض جگہ ایسے واقعات دیکھنے میں آئے جس سے روحانی تکلیف ہوئی ایک جگہ تو یہ دیکھنے میں آیا کہ جو پارے پڑھ لئے جاتے تھے اس کو علیحدہ سے میز کے نیچے رکھ دیتے تھے اس مجلس میں صاحب خانہ جو خود مذہبی اور ظاہری وقعت کے لحاظ سے معزز مانے جاتے ہیں ان کو آتے دیکھکر ایک صاحب جو تلاوت میں مشغول تھے کلام شریف ہاتھ میں لئے ہوئے ان کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے ایک دوسری مجلس میں اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ سانحہ گذرا ایک نواب صاحب تلاوت فرما رہے تھے کہ ان کے مرشد کے صاحبزادے تشریف فرما ہوئے نواب صاحب قرآن مجید کو لئے ہوئے ان کے قدموں کو چومنے کے لئے زمین پر گر پڑے۔

ہم اس موقع پر فی الحال صرف اتنا کہنا چاہتے ہیں کہ یہ باتیں صریحاً قرآن مجید کی عظمت کے خلاف ہیں۔ اور ایسے لوگوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ قرآن سے بڑھکر اس آسمان کے نیچے کوئی دوسری چیز عزت و حرمت کے لائق نہیں اس کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ جس طرح قرآن مجید کا باطنی ادب ہے اسی طرح ظاہری ادب بھی ضروری ہے۔ قرآن جہاں پڑھا جاتا ہو وہاں ادب ظاہری کا بھی لحاظ رکھنا چاہئے۔

قرآن مجید کا آخری پارہ انگریزی میں

ڈاکٹر خالد شیلڈرک صاحب نے خانگی ملاقاتوں اور پبلک تقریروں میں اس ضرورت کا کئی مرتبہ اظہار فرمایا کہ یورپ میں نومسلموں کے ایسے غریب لڑکے بھی ہیں جو کئی سبب سے اس بات کے مستحق ہیں کہ کم سے کم مذہبی کتابوں سے ہی ان کی مدد کیجائے۔ اس کا احساس فرماتے ہوئے دفتر عالمگیر تحریک قرآن نے "دی ماسٹ پارٹ آف دی ہولی قرآن"

کے نام سے پارۂ عم انگریزی میں قریب قریب اسی طریقہ پر شایع کرایا ہے جیسی کہ بچوں کی تفسیر شایع ہو چکی ہے۔ بچوں کو اس کے پڑھانے سے انگریزی اور عربی دونوں زبانیں آجاتی ہیں۔ انشاء اللہ ڈاکٹر صاحب موصوف کو کئی سو جلدیں مفت اس غرض سے دی جائیں گی کہ وہ یورپ میں مستحقین کو تقسیم فرمائیں تاہم کئی سو فاضل جلدیں بھی دفتر میں بچ رہیں گی ضرورت ہے کہ آپ بھی اپنے بچوں کو اس کے ذریعہ سے تعلیم دلائیں۔ مع جلد ہدیہ ایک روپیہ پتہ دفتر تحریک قرآن حیدرآباد دکن

بیرن عمر کی تقریر جرمنی اور قرآن

مجلس تحریک قرآن مجید ممالک محروسہ سرکار عالی کے اہتمام سے جناب نواب مرزا یار جنگ بہادر چیف جسٹس ہائی کورٹ کی صدارت میں بمقام سیف گلشن دولتکدہ نواب سیف نواز جنگ بہادر ایک کامیاب جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں خصوصیت کے ساتھ انگریزی داں طبقہ اور عثمانیہ یونیورسٹی کے طلبہ شریک تھے۔ مجموعہ کی شکل میں یہ تقریر بزبان انگریزی بہت جلد شایع ہوگی۔

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد نے پونا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کہا۔

"مذہبی تعلیم کے سلسلہ میں اس پر زور دینا چاہتا ہوں کہ سب سے بہتر دینیات کی تعلیم کلام پاک کی تعلیم ہے، "وہ کلام پاک با ترجمہ پڑھایا جائے کلام مجید کی تعلیم مسلمانوں کے ہر ملت کے بچوں کو مشترکہ دیجا سکتی ہے،"

ڈاکٹر رام داس خاں ایم اے۔ پی ایچ ڈی۔ سابق پرنسپل ساتن دھرم کالج جنہوں نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہے اور جن کا اسلامی نام محمد رشید الدین خاں ہے فرمایا "اسلام سے پیشتر دنیا پر ہولناک تاریکی چھائی ہوئی تھی جس کو حضرت محمد صلعم نے خدا کبر تر کی وحدانیت سے منور کیا اور خدا کی الہامی کتاب قرآن نے عوام کو صراط مستقیم کا راستہ بتایا" آج تک جتنی بھی الہامی کتابیں پائی جاتی ہیں ان سب میں بہت سی خامیاں پائی جاتی ہیں۔ لیکن قرآن پاک ہی ایک ایسی کتاب ہے جو مذہب سیاست، تمدن، حق شرع، الغرض زندگی کے تمام شعبوں پر قانون، قدرت کے مطابق روشنی ڈالتی ہے اس کی موجودگی میں کسی دوسری کتاب کے مطالعہ کی کوئی ضرورت نہیں